عوامی غلط فہمیاں
اور
ان کی اصلاح

مصنف
مولانا تطہیر احمد رضوی

تصحیح ترتیب جدید
محمد رضاء الحسن قادری

دارالاسلام ۔ لاہور
0321-9425765

عوامی غلط فہمیاں

اور

اُن کی اِصلاح

مصنف

مولانا تطہیر احمد رضوی بریلوی

مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی

ترتیب جدید و تصحیح

محمد رضاء الحسن قادری

غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ

دارُالاسلام

جامع مسجد و محلہ رُوحی، اندرون بھاٹی دروازہ، لاہور-5400

فون: 0321-9425765

نی پڑتی ہے۔ بعض جگہ تو یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ مسجدوں میں بھاری آواز والے جنریٹر تک رکھ دیے
تے ہیں جو سراسر آدابِ مسجد کے منافی ہے۔ ہاں! نہایت ہلکی آواز والے حسبِ ضرورت پنکھوں ہی
کام چلایا جائے یا AC لگا دیے جائیں، البتہ کولروں سے مسجدوں کو بچالینا ہی اچھا ہے، کیوں کہ اُن
عموماً آواز زیادہ ہوتی ہے جس سے مسجد کی بے ادبی یقینی ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ (۲۸۶/۶) میں فرماتے ہیں:

''بے شک مسجدوں میں ایسی چیز کا احداث ممنوع بلکہ ایسی جگہ نماز پڑھنا مکروہ ہے''۔

اسی جگہ آپ علیہ الرحمہ نے درِّ مختار کی ایک عبارت بھی نقل فرمائی جس کا ماحصل یہ ہے کہ اگر کھانا
جود ہو اور اس کی طرف رغبت و خواہش ہو تو ایسے وقت میں نماز پڑھنا مکروہ ہے اور یہی حکم ہر اُس چیز
ہے جو نماز سے دل کو پھیرے اور خشوع میں خلل ڈالے۔

مزید بحوالہ شرح تنویر ذکر فرمایا کہ چکی کے پاس نماز مکروہ ہے۔

اور ردّ المحتار میں اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ چکی کی آواز دل کو نماز سے ہٹاتی ہے۔

نماز میں اِمام کے لیے لاؤڈ اسپیکر کا اِستعمال

اس مسئلہ میں علما کا اختلاف ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے استعمال سے بچا جائے اور زمانۂ نبوی
ﷺ کی سنت مکبّرین کو زندہ کیا جائے۔

انتہائی افسوس ناک امر یہ ہے کہ کئی مرتبہ دورانِ نماز لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے لاؤڈ اسپیکر بند ہو جاتا
اور اسی پر بھروسہ کر کے مکبّرین کا انتظام بھی نہیں کیا ہوتا تو اس طرح بڑے بڑے اجتماعات مثلاً عیدو
کے موقع پر نماز کے ساتھ کھلواڑ ہو کر رہ جاتا ہے۔

تکبیر کھڑے ہو کر سننا

جب مکبّر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو امام اور مقتدی جو وہاں موجود ہیں ان
سی وقت کھڑا ہونا چاہیے، مگر بعض جگہ شروعِ تکبیر سے کھڑے ہونے کا رواج پڑ گیا ہے اور وہ
اس رواج پر اتنے اڑ جاتے ہیں کہ حدیثوں اور فقہی کتابوں کی پروا نہیں کرتے صرف من مانی
تے ہیں۔

جمعہ کی دُوسری اذان مسجد کے اندر دینا

فقہ حنفی کی تقریباً ساری کتابوں میں یہ بات صاف لکھی ہوئی ہے کہ کوئی اذان مسجد میں نہ دی
جائے۔ خود حدیث شریف سے بھی یہی ثابت ہے اور کسی حدیث یا معتبر اسلامی کتاب میں یہ نہیں ہے
کہ کوئی اذان مسجد کے اندر دی جائے، بلکہ الگ سے کوئی جگہ مخصوص ہونی چاہیے، مگر پھر بھی بعض جگہ
کچھ لوگ جمعہ کی دوسری اذان مسجد کے اندر امام کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھتے ہیں۔ اس طرح وہ
رسول خدا ﷺ کی پیاری پیاری سنت چھوڑ دیتے ہیں۔

نمازِ جنازہ میں بوقتِ تکبیر آسمان کی طرف نگاہ اُٹھانا

آج کل کافی لوگ ایسا کرتے ہوئے دیکھے گئے کہ جب نماز جنازہ میں تکبیر کہی جاتی ہے تو ہر تکبیر
کے وقت اوپر کی جانب منھ اٹھاتے ہیں حالاں کہ اس کی کوئی اصل نہیں، بلکہ نماز میں آسمان کی طرف منھ
اٹھانا مکروہ تحریمی ہے۔ (بہارِ شریعت)

حدیث شریف میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''کیا حال ہے اُن لوگوں کا جو نماز میں آسمان کی طرف آنکھیں اٹھاتے ہیں۔ اس سے باز
رہیں یا اُن کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی''۔ (بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

میّت کا کھانا

میّت کے تیجے، دسویں یا چالیسویں وغیرہا کے موقع پر دعوت کر کے کھانا کھلانے کا جو رواج ہے
یہ بھی خلافِ شرع ہے۔ ہاں! غریبوں اور فقیروں کو بلا کر کھلانے میں حرج نہیں کہ یہ اُن کا حق ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

''مردے کا کھانا صرف فقرا کے لیے ہے عام دعوت کے طور پر جو کرتے ہیں یہ منع ہے، غنی
نہ کھائے۔'' (احکامِ شریعت ۱/۱۶)

اور فرماتے ہیں کہ موت میں دعوت بے معنی ہے۔ فتح القدیر میں اسے بدعت مستقبحہ فرمایا گیا
ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ۴/۲۲۱)

ایسے موقع پر پڑوسیوں اور قریبی رشتہ داروں کو چاہیے کہ وہ میّت کے گھر والوں کو کھانا کھلائیں
تا کہ لواحقین کو جو صدمہ پہنچا ہے اُس سے اُن کی توجہ کچھ بٹ جائے۔ حضور ﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ

...شہادت کی خبر آنے پر یہی فرمایا کہ "جعفر کے گھر والوں کے لیے کھانا تیار کرو"۔ (فتح القدیر ۲/۱۰۲)

شوہر کا اپنی بیوی کے جنازے کو اُٹھانا، ہاتھ لگانا

عوام میں یہ غلط مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کو مرنے کے بعد نہ دیکھ سکتا ہے، نہ اُس کے جنازے کو ...ہ لگا سکتا ہے اور نہ کاندھا دے سکتا ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ شوہر کے لیے اپنی بیوی کو مرنے کے بعد ...ھنا، اُس کے جنازے کو اُٹھانا، کاندھا دینا اور قبر میں اُتارنا: سب جائز ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ۹۱/۴)

کیا بچے کو دُودھ پلانے سے عورت کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

بعض جگہ جاہلوں میں یہ مشہور ہو گیا ہے کہ باوضو عورت اگر بچے کو دُودھ پلائے تو اُس کا وضو ٹوٹ ...ا ہے۔ یہ محض غلط ہے۔ بچے کو دُودھ پلانے سے ہرگز وضو نہیں ٹوٹتا۔ عورت دودھ پلانے کے بعد ...ہ وضو کے بغیر نماز پڑھ سکتی ہے، دوبارہ وضو کرنے کی حاجت نہیں۔

فاتحہ میں کھانا اور پانی سامنے رکھنا

اس بارے میں دو قسم کے لوگ ہیں۔ کچھ تو وہ ہیں کہ اگر کھانا سامنے رکھ کر سورۂ فاتحہ وغیرہا آیات ...نیہ پڑھ دی جائیں تو انھیں اُس کھانے سے چڑھ ہو جاتی ہے اور وہ اس کھانے کے اتنے دشمن ہو ...تے ہیں کہ اُسے حرام خیال کرنے لگتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے۔ بکثرت ...ر احادیث و اقوالِ ائمہ اور معمولاتِ بزرگانِ دین سے منہ موڑ کر اپنی چلاتے اور خواہ مخواہ مسلمانوں کو ...ل اور بدعتی بتاتے ہیں۔

دوسرے ہمارے کچھ وہ مسلمان بھائی ہیں جو اپنی جہالت اور توہم پرستی کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ ...تک کھانا سامنے نہ ہو قرآن شریف کی تلاوت و ایصالِ ثواب نہ کیا جائے۔ بعض جگہ دیکھا گیا ہے ...یلاد شریف پڑھنے کے بعد انتظار کرتے ہیں کہ مٹھائی آئے تب تلاوت شروع کریں یہاں تک کہ ...ئی آنے میں اگر تاخیر ہو تو گلاس میں پانی لا کر رکھا جاتا ہے تاکہ اُن کے لیے فاتحہ پڑھنا جائز ہو ...ئے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ امام صاحب آ کر بیٹھ گئے ہیں اور مُصلّے پر بیٹھے انتظار کر رہے ہیں کہ کھانا ...ئے تو قرآن پڑھیں۔ یہ سب توہمات اور اسلام میں زیادتیاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ فاتحہ میں کھانا ...منے ہونا ضروری نہیں، اگر آیات و سورہ پڑھ کر کھانا یا شیرینی بغیر سامنے لائے یوں ہی تقسیم کر دی

جائے تب بھی ایصالِ ثواب ہو جائے گا اور فاتحہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

یوں ہی بعض جاہل عورتوں کے یہ خیالات کہ حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ کا کھانا مرد نہ کھائیں۔ بیوہ اور دُوسرے عقد والی عورتوں کو بھی اُس کھانے سے روکتی ہیں۔ یہ سب اُن کی خود تراشی باتیں ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کیا نمازِ جنازہ کے وضو سے دُوسری نماز پڑھنا جائز ہے؟

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ جس وضو سے نمازِ جنازہ پڑھی ہو اُس سے دُوسری نماز نہیں پڑھی جا سکتی حالاں کہ یہ ایک بے اصل بات ہے، بلکہ اُسی وضو سے فرض ہوں یا سنت و نفل؛ ہر نماز پڑھنا دُرست ہے۔

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا

میت کو غسل دینے کے بعد غسل کرنا بہتر و مستحب ہے، لیکن ضروری نہیں۔ اس کو لازمی و ضروری خیال کرنا غلط ہے۔

کیا ستر کھل جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

عوام میں جو مشہور ہے کہ گھٹنا یا ستر کھلنے یا اپنا یا پرایا ستر دیکھنے سے وضو جاتا رہتا ہے یہ محض بے اصل بات ہے۔ ہاں! وضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے زانو کے نیچے تک سب ستر چھپا ہو کہ بغیر ضرورت ستر کھلا رہنا منع ہے اور دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت ۲/۲۸)

مغرب اور عشا کی نماز کب تک پڑھی جا سکتی ہے؟

کئی لوگ شام کے وقت تھوڑا سا اندھیرا ہوتے ہی یہ خیال کرتے ہیں کہ مغرب کی نماز کا وقت نکل گیا، اب نماز قضا ہو گئی اور مفت میں ایک فرض نماز چھوڑ دیتے ہیں یا بہ نیت قضا پڑھتے ہیں۔ مغرب کی نماز کا وقت غروبِ آفتاب سے لے کر غروبِ شفق تک ہے اور شفق اُس سفیدی کا نام ہے جو جانب مغرب سرخی ڈوبنے کے بعد شمال و جنوب صبحِ صادق کی طرح پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

ہاں! مغرب کی نماز جلدی پڑھنا مستحب ہے اور بلا عذر دو رکعتوں کی مقدار دیر لگانا مکروہِ تنزیہی یعنی خلافِ اولیٰ ہے اور بلا عذر اتنی دیر لگانا جس میں کثرت سے تارے ظاہر ہو جائیں، مکروہِ تحریمی اور